ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JUL-2007

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

04 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ہمسفر کے آلو پروگرام کے فائدے

میاں بیوی کی پریشانیاں ختم

ہمارے گھر میں قسم قسم کی پریشانیاں آتی تھیں۔ اور ہم میاں بیوی اکثر و بیشتر آپس میں تیز کلامی کرتے تھے۔ اور کئی کئی دنوں تک ایک دوسرے کے ساتھ بات کرنا چھوڑ دیتے تھے۔ مگر الحمدللہ، جب سے ہم نے ریڈیو کشمیر سرینگر سے آلو پروگرام سننا شروع کر دیا ہے۔ جس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے انچارج محترم فیاض احمد زرو صاحب خوشگوار ازدواجی زندگی گذارنے کے سنہرے اصول بہت ہی آسان زبان میں سمجھاتے ہیں، اور ہم نے بھی انہیں اصولوں پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ جس کی بدولت ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے ختم ہوگئے۔ اور ہمارے گھر میں سکون آگیا اور برکتیں آنا شروع ہوگئی۔ ہم اپنی طرف سے پہلے محترم فیاض احمد زرو صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں اور پھر آلو پروگرام کے پرڈیوسر جناب نسلیم اعجاز صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اوران کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔

(Srinagar Times)

04-07-07

ایڈوکیٹ محمد شاہد اور اہلیہ محمد شاہد۔ لعل بازار سرینگر

05 JULY 2007 AFTAB

مسجد گلشن کوکر باغ زونی مر سرینگر میں مسنون نکاح کی عظیم الشان مجلس

یکم جولائی اتیوار ۲۰۰۷ء کو اسلامک دعوت سینٹر کے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے مسجد گلشن کوکر باغ زونی مر سرینگر میں ایک مسنون نکاح کی مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں محترم منظور احمد بٹ صاحب فرزندار جمند جناب محمد عبداللہ بٹ صاحب ساکنہ دیگ دربار زونیمر کا نکاح محترمہ ماہ جبین صاحبہ دختر جناب محمد اشرف وانی صاحب ساکنہ بخشی پورہ پالہ پورہ نور باغ سرینگر کے ساتھ ہوا۔ اس مجلس کا آغاز دن کے دو بجے ہوا اور شام کے سات بجے اختتام ہوا۔ مجلس میں تلاوت کلام پاک اور نعتوں کے علاوہ وادی کے کئی علمائے کرام نے بیانات کئے جن میں محترم عبدالقیوم زاڑو صاحب (خطیب مسجد ٹورسٹ سینٹر سرینگر) محترم مفتی سلطان صاحب (سراج العلوم سرینگر) اور مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب (صدر مفتی اور شیخ الحدیث دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر) شامل ہیں۔ نظامت کے فرائض محترم فیاض احمد زرو صاحب نے انجام دئے۔ اپنے موثر بیانوں میں علمائے کرام نے سنت کے مطابق کے نکاح انجام کرنے، رسومات بد سے پاک اور جہیز کے مطالبہ کے بغیر شادیاں انجام دینے کے دینی اور معاشرتی فائدوں کی اُجاگر کیا اور بہت زیادہ بڑی عمر میں لڑکے اور لڑکیون کی شادیاں کرنے کے نقصانات اور تباہیوں سے لوگوں کو خبردار کیا۔ اس مبارک نکاح کا ایجاب و قبول اور خطبہ نکاح محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے پڑھا اور بعد میں محترم مفتی صاحب نے حاضرین مجلس (جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی) میں چھوہارے لٹا دئے اور دُعا فرمائی۔ مجلس کے آخر پر درجنوں نوجوانوں نے اور درجنوں والدین نے اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے ساتھ سادہ شادیوں کے لئے بطور رجسٹریشن درج کرادئے۔

جاری کردہ ...... لطیف احمد وانی سیکریٹری اسلامک دعوت سینٹر سرینگر

(Aftab) Dated:- 5-07-07

09 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام کے اثرات۔ملازمین نے رشوت لینے سے توبہ کرلی

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کا جو اصلاحی پروگرام ''آلو'' ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر ہفتہ نشر ہوتا ہے اس سے معاشرے میں رسومات بد، فضول خرچی اور کورپشن جیسی خرابیوں کو کنٹرول کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ گذشتہ ہفتے 3 جولائی 2007ء کو جو قسط ''آلو'' پروگرام کے ریڈیو کشمیر سرینگر سے صبح کے ساڑھے آٹھ بجے نشر کی گئی وہ بہت مفید تھی۔ ہم لوگ محکمہ میڈیکل سے وابستہ اونچے عہدوں پر فائز ملازمین ہیں اور پچھلے کئی سالوں سے رشوت لیتے آئے ہیں اور اب اس سال ہمارا پروگرام حج کو جانے کا ہے۔ جب ہم نے 3 جولائی کو ریڈیو کشمیر کے ''آلو'' پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حرام کی کمائی نہ اپنے آپ پر خرچ کرنا جائز ہے اور نہ اپنے اہل وعیال پر۔ حرام کمائی کھانے والے کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ حرام مال پر کیا ہوا حج قبول نہیں ہوتا اور حرام کمائی پر پلنے والا جسم نارِ جہنم کا ایندھن بنے گا تو ہمارے دل بہت متاثر ہوئے۔ مزید یہ کہ ہمارے گھر والے اور بچے جو ریڈیو کا یہ ''آلو'' پروگرام بڑے غور کے ساتھ سنتے ہیں وہ بھی بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے بھی ہم سے کہا کہ اب رشوت لینا چھوڑ دیں۔ اب ہم شرمندہ ہیں۔ ہم توبہ کرتے ہیں۔ اب ہم آئندہ کبھی بھی نہیں اور ہرگز نہیں رشوت لیں گے اور ریڈیو پروگرام ''آلو'' کے مطابق حرام مال کو صدقہ وخیرات کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے بھی رشوت کی کمائی کو صدقہ کرنا شروع کردیا ہے۔ ہم محترم فیاض احمد زرو صاحب کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں اور ساتھ ہی ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر اور ''آلو'' پروگرام کے پروڈیوسر جناب سلیم اعجاز کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ان لوگوں نے اتنا زبردست اصلاحی پروگرام ریڈیو کشمیر سرینگر سے تیار کرکے نشر کردیا ہے۔

☆اے، کے وانی۔ن،اش اور ایک لیڈی ڈاکٹر☆

(SRinagar Times) (Dated 09-07-07)

09 JULY 2007 GREATER KASHMIR

NRK men seek Kashmiri brides through Humsafar

ARIF SHAFI WANI

Srinagar, July 8: Many Kashmiris living abroad have offered to marry Kashmiri women in an austere way, and importantly without dowry.

The offers have been received by Humsafar Marriage Counseling Cell, first-of-its-kind in Valley; from many Kashmiri youth based in America, China, South Africa and other foreign countries.

"One such offer came from a Kashmiri contractor working in South Africa. He is earning Rs 60,000 per month, and desires to marry a simple and poor Kashmiri girl," Fayyaz Ahmad Zaroo, chairman of the Counseling Cell told *Greater* Kashmir.

"There are hundreds of girls in Kashmir whose marriages have been delayed, as they could not give dowry or afford the lavish weddings. The offers from conscientious sons of the soil are a positive development and an eye-opener for those Kashmir youth who demand dowry and extravagant reception from parents of the girls," Zaroo said.

The Humsafar Marriage Counseling Cell, he said was formed in 2005 to tackle the problem of late marriages, high rate of suicides by girls and consumption of narcotic substances by them. "After a survey we found many girls whose parents could not afford their marriage, went into depression and even attempted suicide. So we formed the Counseling Cell particularly to facilitate their marriage. So far we have married over 50 couples," he said.

Presently, the cell has received over 1500 applications from males and females. "We note down what a girl is looking for and then try to find a suitable match from applications that we receive. When the families of prospective brides and grooms agree, we then facilitate their Nikaah for just Rs 200, which is not fee but cost of stationery," he said.

However, Zaroo gives credit to 'Aalov' program produced by Salim Aijaz broadcast from Radio Kashmir for success of the cell.

"In the program, we try to motivate the people about the horrendous ramifications of late marriages and ill-effects of dowry. We are indebted to Radio Kashmir for lending us a helping hand in the noble cause. Due to the program we are receiving offers from across the Valley to open our Cells there. Many people purchased radio sets just for listening to the program," he said.

Zaroo expressed hope that due to support of people, particularly youth, the Cell will be able to facilitate timely marriage of girls and root-out the menace of dowry and extravagance in marriages. "According to an estimate, 40 percent of Valley girls are on verge on crossing the marriageable age limit. So we as a society have to rise and lend them a helping hand," he added.

(Greater Kashmir) (9-07-07)

12 JULY 2007 AFTAB

ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ توجہ فرمائیں!

پچھلے نو مہینوں سے جو اصلاحی پروگرام ''آلو'' ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا آرہا ہے۔اور جس میں وادی کشمیر کا واحد منفرد ادارہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر ہمارے تباہ شدہ معاشرے کی اصلاح کرنے کے لئے ایک مؤثر طریقہ اپناتے ہوئے ہر منگل وار کو صبح کے 8:30 بجے ایسی نصیحت آموز باتیں سناتا ہے، جس کی قوتِ تاثیر نے پوری وادی میں ایک ایسا رجحان پیدا کردیا ہے کہ ہر طبقہ کے لوگ جن میں خصوصاً ہمارے نوجوان سماجی برائیوں اور سماجی بدعتوں کو چھوڑنے اور ان کو ختم کرنے کے لئے آگے آنے لگے ہیں، اور ساتھ ہی ایک اچھے اور پاکیزہ سماج کی تعمیر کے لئے عملی طور پر کمربستہ ہونے لگے ہیں۔

ریڈیو کشمیر سرینگر کا یہ اصلاحی پروگرام ''آلو'' شہربین پروگرام کے بعد اب دوسرے نمبر کا ایک ایسا عوامی پروگرام بن گیا ہے، کہ جس کو سننے کے لئے لوگوں نے نئے سرے سے ریڈیو سیٹ خریدنا شروع کردئے ہیں اور تقریباً کشمیر کے ہر گھر کی خواتین اور مرد حضرات کی آواز ریڈیو کشمیر کا آلو پروگرام بن گیا ہے۔ ہمسفر کے اس اصلاحی ریڈیو پروگرام کی بڑی کامیابی اور عوامی مقبولیت کا ایک کھلا ہوا ثبوت یہ ہے کہ اس پروگرام کو خراج تحسین ادا کرنے کے لئے اب تک اخبارات میں درجنوں پذیرائی کے مراسلے شائع ہوچکے ہیں اور کئی مؤقر اخباروں نے اس پروگرام کی تائید میں اپنی طرف سے حوصلہ افزائی کے تبصرے اور اداریے بھی تحریر کئے۔

اس ہفتہ یعنی 10، جولائی 2007ء کو اس عوامی مقبولیت والے آلو پروگرام کو ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر نہیں کیا گیا۔ پتہ چلنے پر معلوم ہوا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر کے ایک تبدیل شدہ بدمست پروگرام آفیسر نے سرینگر کے ایک دین فروش بددیانت مفتی کے ساتھ سازباز کرکے ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ کو ڈرا دھما کر اس عوامی مقبولیت والے پروگرام کی نشریات کو روکنے پر مجبور کردیا ہے۔ہم ریڈیو کشمیر سرینگر کی میڈم ڈائریکٹر صاحبہ سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس لامثال اصلاحی اور عوامی پروگرام یعنی ہمسفر کے آلو پروگرام کو ایک بدمست ریڈیو آفیسر اور ایک دین فروش مفتی کی بدخواہی کا شکار ہرگز نہ ہونے دیں، اور اس کی نشریات کو فی الفور جاری کریں۔اور عوامی خواہشات کا احترام کریں۔

ڈاکٹر اعجاز احمد بٹ، سہیل نبی، انجینئر منظور احمد، محمد سعید بڈھ، نذیر احمد، شوکت احمد اور عبدالمجید

سرینگر۔

(Dated 12-07-07) (Aftab)

16 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

Dated
16-07-07

ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ سے

Srinagar Times

محترمہ میڈم جی۔ آداب

ریڈیو کشمیر سرینگر سے جو ہفت وار اصلاحی پروگرام ''آلو'' ہر منگلوار کو صبح کے 8:30 بجے نشر ہوتا ہے اس سے ازدواجی زندگی کو پائیدار اور مستحکم بنانے میں بہت بڑا فائدہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس پروگرام میں خواتین کے انسانی حقوق اور ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں بھی بات کی جاتی ہے جس کی بدولت خواتین کو معاشرے میں اپنا اصل اور صحیح مقام حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس لئے آپ محترمہ سے ہماری طرف سے یہ گذارش کی جاتی ہے کہ اس ہفت وار عوامی پروگرام ''آلو'' کو جاری رکھا جائے۔

☆ عائشہ بانو، ڈاکٹر حمیرا شیخ، شمیمہ صدیقی اور غزالہ خان۔ حیدرپورہ سرینگر ☆

17 JULY 2007 KASHMIR UZMA

آلو پروگرام: سہ نفری کمیٹی کی تشکیل

سرینگر// ریڈیو کشمیر کے مقبول عام سماجی پروگرام "آلو" کو بند کئے جانے پر شدید عوامی ردعمل کے بعد اسٹیشن ڈائریکٹر نے ایک سہ نفری ٹیم تشکیل دی جو اس پروگرام کو بند کئے جانے کی وجوہات کا پتہ لگا کر اپنی رپورٹ پیش کرے گی جس کے بعد اس پروگرام کے دوبارہ شروع کئے جانے پر فیصلہ کیا جائے گا۔ کشمیر عظمیٰ میں "آلو" پروگرام کو بند کئے جانے سے متعلق شائع رپورٹ پر سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر مسز رپی انگمو نے ایک حکمنامہ جاری کر کے اس معاملے کی تحقیقات کیلئے ایک سہ نفری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم میں ڈپٹی ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر مسٹر رفیق راز، پروگرام ایگزیکٹیو شمشاد کرالواری اور محمد اشرف بٹ پروگرام ایگزیکٹیو کمرشل براڈکاسٹنگ سروس شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس حکمنامے میں "آلو" نامی سماجی پروگرام کو اچانک بند کرائے جانے کے محرکات کا بھی پتہ لگانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ تشکیل شدہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد اس پروگرام کو دوبارہ شروع کئے جانے کے بارے میں فیصلہ لیا جائے گا۔ دریں اثناء سماج کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی جانب سے ریڈیو حکام کی جانب سے "آلو" نامی اس پروگرام کو بند کرنے کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار ہو رہا ہے۔

17 JULY 2007 AFTAB

سادہ شادی کرنے سے ہمارے پانچ لاکھ روپے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کا بہت شکریہ

حال ہی میں ہم نے اپنے ایک نوجوان لڑکے جناب محمد اسلم صاحب (حیدر پورہ) کا نکاح اور شادی اپنے ہی خاندان کی ایک لڑکی کے ساتھ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے منسون پروگرام: آسان نکاح سادہ شادی، بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت انجام دی، ہمارے خاندان میں دونوں طرف کے رشتہ داروں نے پہلے جو من پسند شادیاں انجام دی ہیں ان میں لاکھوں روپے کے فضول خرچی اور شکم پرستی کے ساتھ ساتھ کئی بڑے بڑے گناہ بھی سرزد ہوئے ہیں، جس میں سینکڑوں افراد والی بارات کو پیٹو والا وان کھلانے کا خرچہ، حاضری لانے کی بری رسم جیسے ناجائز لین دین کا خرچہ، بیہودہ رسموں کی راحت یعنی مہندی رات کا فضول خرچہ، ناچ نغمہ کا خرچہ، ویڈیو گرافی کا خرچہ، شیروانی، دستار اور لہنگا کرایہ پر لانے کا ہزاروں کا خرچہ، درمیانہ داروں (منزم یور) کا خرچہ، شامیانہ لگانے اور سجانے کا خرچہ دولہا کے استقبال کے لئے گلی کوچوں میں ڈیکوریشن کا خرچہ، سات دنوں میں خبریں لے جانے جیسی بری رسم کا خرچہ اور پھر ساتویں دن کی رسم کا خرچہ وغیرہ شامل ہیں، اور ان بری رسموں، فضول خرچیوں، دکھاوا اور گناہ کے کاموں پر ہمارے دونوں خاندانوں کو صرف ایک شادی پر کم سے کم پانچ لاکھ روپے کا خرچہ آیا ہے، جس میں کہ مہر کی رقم شامل نہیں ہے، مگر اب جب ہم نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کا شادیوں کے لئے اصلاحی پروگرام کو مکمل طور پر اپنایا، اور پچھلے ہفتے ہمسفر کے تحت اسلامک دعوت سینٹر واقع باغ سندر بالا کاک سرائے پر دولہا، دولہن کو لے کر اور دونوں خاندانوں کے چند معزز خواتین وحضرات کی موجودگی میں محترم فیاض احمد زرو صاحب نے نکاح کا بیان فرمایا اور پھر نکاح پڑھا کر اسلامک دعوت سینٹر سے ہی دولہن اپنے دولہے کے ساتھ رخصت ہوگئی تو مہر کی رقم دس ہزار روپے، کھجور اور چائے روٹی پر چند سو روپے، اور پھر شادی کی مسنون دعوت ولیمہ پر چند ہزار روپے کا کل خرچہ آنے سے ایک طرف ہمارے پانچ لاکھ روپے بچت آگئے، دوسی طرف سے ہم بڑے گناہوں جیسے اسراف، ناجائز لین دین، ناچ گانا، بے پردگی، ریاکاری، گلی کوچوں میں اور سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کے گناہ، اور بیہودہ رسموں سے اور ٹینشن سے بھی بچ گئے اور تیسری طرف سے ہمارے باقی رشتہ داروں اور دوست وہمسائیوں نے یہ عہد کیا کہ وہ بھی اسی سادگی کے ساتھ اور سنت کے مطابق اپنی اولاد کی شادیاں ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انشاءاللہ کرائیں گے۔

ہم دونوں خاندان کے افراد اور باقی دوست واحباب ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں اور خاص کر جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا کہ جنھوں نے ہمیں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کا حوصلہ بخشا اور اس سلسلے میں ہماری راہنمائی اور راہبری کی خدا تعالیٰ آں جناب کو اجر عظیم عطا کرے۔

منجانب: فیاض احمد بیگ، نذیر احمد، محمد اسلم اور جملہ رشتہ داروں مع دوست واحباب

آلوچہ باغ سرینگر

AFTAB (17-07-08)

18 JULY 2007 AFTAB

AFTAB

18th July 2007

محترمہ ڈائیریکٹر صاحبہ ریڈیو کشمیر سے گذارش

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے ریڈیو کشمیر پر پروگرام ''آلو'' جو صبح 8.30 بجے نشر ہو رہا تھا۔ یہ پروگرام اصلاح اور معاشرہ میں پھیلی گندگی بے راہ روی، رشوت خوری، نشہ کی لعنت اور خاصکر آسان نکاح بغیر اصراف مطلب ان سب چیزوں کے روک تھام کیلئے مفید ثابت ہونے لگا تھا۔ اس ''آلو'' پروگرام کی برکت سے ہمارے ہی کچھ معزز ڈاکٹر صاحبان اور دیگر طبقہ کے لوگوں نے رسومات بد، رشوت اور حرام کاموں سے توبہ کیا جو ایک حوصلہ افزا مقام ہے ہم نوجوان تاجروں اور ہمارے دوستوں نے جن میں ملازم پیشہ اور ٹھیکیداری سے وابستہ ہیں یہ عہد کیا کہ آج ہم اپنا تجارت ایمانداری اور خوف خدا کے ساتھ کریں گے۔ ملازم پیشہ ہمارے دوستوں نے بھی عہد کیا کہ رشوت اور حرام کام نہیں کریں گے خاصکر ہمارے ٹھیکیدار دوستوں نے یہ پیشہ چھوڑ دیا اور دوسرا کوئی تجارت کرنے کو ترجیح دی تاکہ حرام سے بچے اس کے ساتھ ہم باقی تاجر حضرات اور نوجوان دستوں بھائیوں کو یہ دعوت دیتے ہیں کہ آؤ جو بھی کام کریں گے ایمانداری اور خوف خدا مد نظر رکھتے ہوئے کریں اس میں سب کو کامیابی ہے اور آخرت کی کامیابی بھی انشاء اللہ ہم اپنی عرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیرمین صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب اور ''آلو'' پروگرام کے پرڈیوسر محترم سلیم اعجاز صاحب کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارک باد اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جن کی محنت کی وجہ سے ''آلو'' پروگرام کے ذریعہ ہمارے دلوں میں خوف خدا اور ایمانداری کا جذبہ پیدا ہوا اور ساتھ ساتھ ان معزز ڈاکٹر صاحبان و دیگر طبقہ کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہیں جن کے عہد کرنے سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی اور ہمارے اندر بیداری پیدا ہوئی۔ لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ کچھ مفاد خصوصی رکھنے والے افراد کو یہ بات پسند نہیں آئی اور انہوں نے ریڈیو کشمیر کی ڈائیریکٹر صاحبہ کو اثر رسوخ کی بنیاد پر ریڈیو کشمیر کا ''آلو'' پروگرام بند کروایا۔ اس لئے ہماری طرف سے ریڈیو کشمیر کی ڈائیریکٹر صاحبہ سے مودبانہ گذارش ہے کہ عوامی احترام کو مد نظر رکھتے ہوئے پروگرام ''آلو'' جلد از جلد نشر کرائیں تا کہ ہمارے دلوں کو جو ٹھیس پہنچی ہے اس کا ازالہ ہو سکے ہمیں امید ہے محترمہ ڈائیریکٹر صاحبہ کسی غلط فہمی کے بغیر پروگرام ''آلو'' جلد از جلد نشر کرائی گی۔ (بشیر احمد، عادل حنیف، ریاض احمد وغیرہ)

(AFTAB)

18 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ریڈیو کشمیر کا ''آلو'' پروگرام ملتوی کرنے کی حقیقت کیا ہے؟

کشمیری عوام نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے اصلاحی پروگرام ''ہمسفر کا آلو'' کو ایک کامیاب پروگرام قرار دے کر اسے قبولیت کا شرف بخشا ہے۔ اور کشمیری قوم نے ہمسفر کے اس اصلاحی پروگرام کو موجودہ بیمار معاشرے کے لئے ایک بہت ہی مفید دوا اور علاج تسلیم کیا ہے۔ اس طرح سے ہمسفر کا یہ آلو پروگرام اب ایک عوامی آواز بن گیا ہے۔ مگر افسوس کہ بعض عناصر اس عوامی آواز کو دبانے کے لئے کمربستہ ہوگئے ہیں۔ آخر کیوں؟ کیا ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام آلو کی عوامی مقبولیت ان کو برداشت نہیں ہوتی؟ آلو پروگرام میں جو کبھی کبھی کسی شرعی مسئلہ کا حل بتانے کے دوران ریاست کے ایک بہت ہی قابل قدر، باشرح اور عظیم عالم دین کا جو حوالہ دیا جاتا ہے شاید مخالفین کو اس سے ڈر لگتا ہے کہ وادی کے ایک عظیم عالم، دین کا نام ریڈیو پر آنے سے کہیں ان کا خاندانی ٹائٹل خطرے میں نہ پڑ جائے حال ہی میں آلو پروگرام میں عوام کے بہت زیادہ اصرار پر کشمیری عورتوں پر آئی ہوئی بڑی مصیبتوں میں سے ایک بہت بڑی مصیبت ''لاپتہ شوہر'' پر شرعی گفتگو ہوئی۔ گفتگو کے دوران اس نازک اور اہم ترین موضوع پر جو موجودہ عالم اسلام کے فقہائے عظام، مفتیان کرام، علمائے کرام اور قانون دان حضرات کے اجتماعی تحقیقات کا خلاصہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور ریاست کی طرف سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے لئے منتخب شدہ رکن عاملہ کے حوالے سے باتیں نشر ہوئی ہیں۔ شاید اس گفتگو سے مخالفین احساس کمتری کے شکار ہوئے ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے حال ہی میں اپنا ایک ذاتی ادارہ بنایا ہے جس میں کشمیر کے چند ایسے مولویوں کو لیا گیا ہے۔ بقول ریڈیو کشمیر کے پروگرام آفیسر کے یہ صاحبان ماہ رمضان کے مقدس مہینے کے ایک ہفتہ پہلے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر والوں کو بہت تنگ کرتے ہیں کہ انہیں سحری پروگرام میں وقت دیا جائے، جبکہ ان صاحبان کی دنیاداری واضح ہے۔ اور پھر بہت مشکل سے ہی ریڈیو کے آفیسران ان سے اپنا پیچھا چھڑوا لیتے ہیں۔ نیز ایسے کچھ سیاست دان بھی ہیں جو ایک طرف سے دین سے غافل ہیں جن کی حالت یہ ہے اور انہوں نے ملت کے لئے آج تک کوئی کام نہیں کیا ہے اور نہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ جیسے عظیم ادارے کا نام ریڈیو کشمیر پر آنے سے مخالفین پریشان ہوئے ہیں۔ ہمسفر والے صرف دوسو دس روپے میں رشتہ نکاح والدین کی رضامندی اور دونوں خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی اور ان کی موجودگی میں کراتے ہیں، اور اسی کا چرچا ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام میں بھی کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مخالفین کی آمدنی پر اثر پڑا ہے۔ اس لئے آلو پروگرام کو بند کرانے کے لئے مخالفین نے خوامخواہ شور مچایا ہے۔ ہمارا ان مخالفین کی خدمت میں یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ ہمسفر کے اصلاحی کام کے ساتھ تعاون کریں۔

بذریعہ عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینئر) حول سرینگر، نثار احمد (ایڈیٹر) احمد نگر

18-07-07

Srinagar Times.

Abid Bhat/ST

18 JULY 2007 KASHMIR TIMES

Kashmir's grand Mufti sees red in RKS Prog

The Kashmir Times, July 18-2007.

KT NEWS SERVICE

SRINAGAR, July 17: In a strange development Kashmir's "grand mufti" Mufti Bashir-u-Din has asked the authorities of Radio Kashmir Srinagar to stop broadcasting an immensely popular programme "Aaluv" which was being sponsored by Hamsafar Marriage Counseling Cell, a sister concern of Islamic Dawah Centre. And yet more strange reasons have been given for getting the programme stopped.

Hamsafar Marriage Counseling Cell (HMCC) has earned great reputation in terms of forging and organising matrimonial relationships with outstanding austerity. Considered to be a great success story which is billed to create a good impact on the minds of [illegible]spective match-seekers, the marriage cell seeks to rid the society from extravagant and wasteful culture of marriage ceremonies.

The cell is run by a group of youth including a women's wing who take all the pains to find matches and later organise the marriage ceremonies in an austere manner against a meager sum of Rs 200 registration fee. The marriage cell has so far executed more than 1000 marriages in a short span of time after it was established in July 2005, and currently about 2000 cases stand registered on the rolls of marriage cell.

The minimum Mehar (Dower) in the marriages organized by the HMCC has remained Rs 5000 so far whereas the maximum Mehar has not gone beyond Rs 30,000. And the maximum cost for entire marriage has so far remained Rs 50,000 while the minimum cost has been just Rs 15,000. As regards the category of visitors to the HMCC, the cell has attracted people and professionals from all fields. Even the Kashmiris, who have gone overseas, have started utilizing the services of HMCC.

The marriage cell is registered under in the office of Registrar Societies and its awareness programme runs in all the districts of the valley and parts of Jammu province.

In April last year, the marriage cell, in collaboration with the Radio Kashmir Srinagar, started a 20-minute awareness programme "Aaluv" for the information of general public.

"People were so receptive to the programme that it shot into prominence within no time. We used to counsel people about marriages and the significance of adopting austere approach for executing the marriages... thank God, after just five or six episodes, we and the producer of the programme started getting appreciation letters from the listeners... the listeners were also sending questions to seek their replies which used to be duly answered", said Fayaz Ahmad Zaroo, the chief of the marriage cell.

However, in a strange development, the "grand mufti" Mufti Bashir-u-Din has asked the authorities of Radio Kashmir Srinagar to stop broadcasting this immensely popular programme.

Public circles have strongly reacted to it saying Mufti Bashir-u-Din has "actually felt insecure by the popularity of the programme wherein Mufti Nazir Ahmad was often being quoted. Mufti Bashir has issued a statement today wherein he has alleged that the programme "was being misused by the producer and the sponsors."

18 JULY 2007 AL-SAFA

مفتی بشیرالدین کے نام کھلا خط اور ریڈیو کشمیر ڈائیریکٹر صاحب سے مؤبانہ گذارہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا شکریہ:۔ نوجوان تاجروں نے کوئی بھی غلط کام سے توبہ کیا۔

ریڈیو کشمیر کا مقبول پروگرام ''آلو'' یہ پروگرام سماجی اصلاح۔ رشوت خوری رسومات بد حرام خوری' خاص کر آسان نکاح بغیر اصراف رشتوں کیلئے۔ وادی کشمیر کے لوگوں کا دل کا ''آلو'' بنا ہوا ہے۔ اس کیلئے ہم اور ہمارے دوست محترم فیاض احمد ڈار صاحب اور پروگرام پرڈوسر محترم سلیم اعجاز صاحب کے بہت مشکور و شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ ان معزز حضرات اور ان کے باقی ساتھیوں کی محنت کی وجہ سے ہمارے دلوں میں بھی یہ احساس پیدا ہوا کہ ہم بھی آج سے پاک وصاف اور ایمانداری سے اپنا تجارت کریں گے۔ آج سے پہلے اگر کوئی غلطی سرزد ہوئی ہوگی اس کیلئے توبہ کرتے ہیں خاص کر کچھ دن پہلے وادی کے ایک اخبار سرینگر ٹائمز میں یہ پڑھا کہ کچھ معزز ڈاکٹر صاحبان کی طرف سے بیان کہ انہوں نے رشوت سے توبہ کیا جو وہ لیتے تھے۔ اور رشوت سے لیا ہوا رقم شرعی احکامات کے تحت وہ واپس کر رہے ہیں۔ اور اپنے اہل وعیال کو حلال روزی کھلائیں گے۔ اس بات کا عہد کیا آئندہ کبھی بھی رشوت نہیں لیں گے۔ اور باقی دوستوں کو بھی اس بات کے لئے راضی کریں گے۔ اس بات سے ہمارے دلوں میں بھی یہ احساس پیدا ہوا۔ اور ہم نے بھی کسی بھی غلط کام سے توبہ کیا۔ ہماری طرف سے مبارک صد مبارک ان معزز ڈاکٹر صاحبان کے لئے اور خاص کر محترم فیاض احمد زور صاحب کے لئے جن کی محنت کا پھل نکلنے لگا۔ کہ لوگوں میں بے راہ روی۔ فضول خرچی۔ رسومات بد۔ خودکشی۔ حرام وغیرہ ان سب بدیوں سے بچنے کیلئے۔ کچھ حد تک تبدیلی محسوس ہونے لگی۔ مثالیں بہت تازہ مثال سرینگر ٹائمز کا ۱۶ر جولائی کا شمارہ بروز سوموار ہماری کچھ دینی بہنوں نے ریڈیو کشمیر کی ڈائریکٹر صاحب سے گذارش کہ پروگرام ''آلو'' جاری رکھا جائے۔ اس سے صاف مطلب یہی نکلتا ہے کہ ہماری ماؤں' بہنوں کو بھی اس ''آلو'' پروگرام سے فائیدہ ہوتا ہے۔ اور حقوق خاتون کے بارے میں جانکاری ہو رہی ہے۔ جس کی ہماری ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کو اس وقت اشد ضرورت ہے۔ لیکن افسوس اس بات سے ہوا کہ ۱۶ر جولائی سوموار کو بذریعہ اخبار یہ بیان آیا کہ مفتی بشیرالدین نے کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر ''آلو'' پروگرام کو بند کروایا ہے۔ مفتی بشیرالدین کا کہنا ہے کہ مختلف بیروکریٹ۔ دیگر طبقہ کے اعتراضات اور اس پروگرام کو چلانے والے حدود سے باہر نکل رہے ہیں۔ ہم نوجوان تاجر ہمارے نوجوان ساتھی اور ہمارے معزز بزرگ تاجر صاحبان مفتی بشیرالدین سے سوال کرتے ہیں۔ اور جاننا چاہتے ہیں۔ کہ یہ کونسا طبقہ ہے اور یہ کون سے بیروکریٹ ہیں۔ جو یہ چاہتے ہیں معاشرہ میں پھیلی ہوئی بے راہ روی' فیشن ہرش' خودکشیاں' نشہ کی لعنت اور دیگر فحش کاموں ورسومات بد میں وادی کشمیر کا نوجوان نسل زیادہ سے زیادہ غرق ہونا چاہئے۔ مفتی بشیرالدین صاحب نے اپنے آپ کو ان لوگوں الگ نہیں رکھ سکے کیونکہ بہ زبانی آپ۔ آپ نے ان لوگوں کے کہنے پر ''آلو'' پروگرام بند کروایا۔ اور آپ کہتے ہیں ''آلو'' پروگرام چلانے والے حدود سے باہر نکلنے لگے ہیں۔ کیا آپ اس بات کی وضاحت کریں گے کہ وہ کون سے حدود ہیں جن سے ''آلو'' پروگرام چلانے والے باہر نکلنے لگے ہمیں لگتا ہے شاید حدود سے باہر یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے ''آلو'' پروگرام کی برکت سے رشوت سے توبہ کیا' حرام سے توبہ کیا' نوجوان نسل میں یہ بیداری پیدا ہونے لگی کہ ہماری حقیقی زندگی کیا ہے ہماری ماؤں' بہنوں اور بیٹیوں' حقوق خواتین کے معلومات ہو رہی ہیں۔ خودکشیوں پر حد تک روک ہونے لگا شاید یہی سب حدود سے باہر ہیں۔ ان حدود کو آپ اور آپ کے کچھ علماء ہرگز اجازت نہیں دینا چاہتے ہیں۔ افسوس صد افسوس اللہ رحم کرے۔ ریڈیو کشمیر کے ڈائریکٹر صاحب سے پرزور گذارش ہے کہ ''آلو'' پروگرام جلد از جلد شروع کریں تا کہ لوگوں کو جو ٹھیس پہنچی ہے اس کا ازالہ ہو۔

نوجوان تاجران نظیر احمد' شبیر احمد' عادل حنیف' ریاض احمد' جاوید احمد' اور باقی تاجر صاحبان سرینگر

2586

Dated 18-07-07. ALSAFA

19 JULY 2007 AFTAB

ریڈیو کشمیر کا آلو پروگرام ملتوی کرنے کی حقیقت کیا ہے؟

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو!

کشمیری عوام نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے اصلاحی پروگرام ’’ہمسفر کا الو‘‘ کو ایک کامیاب پروگرام قرار دے کر اسے قبولیت کا شرف بخشا ہے اور کشمیری عوام نے ہمسفر کے اس اصلاحی پروگرام کو موجودہ بیمار معاشرے کیلئے ایک بہت ہی مفید دوا اور علاج تسلیم کیا ہے اس طرح سے ہمسفر کا یہ آلو پروگرام اب ایک عوامی آواز بن گیا ہے مگر افسوس صد افسوس یہ کہ صورہ کے مفتی بشیر الدین صاحب اس عوامی آواز کو دبانے کیلئے کمر بستہ ہو گئے ہیں آخر کیوں؟ کیا ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام آلو کی عوامی مقبولیت مفتی بشیر صاحب کو برداشت نہیں ہوتی؟ آلو پروگرام میں جو بھی کبھی کسی شرعی مسئلہ کا حل بتانے کے دوران ریاست کے ایک بہت ہی قابل قدر، باشرع اور عظیم عالم دین کا جو حوالہ دیا جاتا ہے شاید مفتی صاحب کو اس سے ڈر لگتا ہے کہ وادی کے ایک عظیم عالم دین کا نام ریڈیو پر آنے سے کہیں ان کا وجود خطرے میں نہیں پڑ جائیگا! حال ہی میں آلو پروگرام میں عوام کے بہت زیادہ اصرار پر کشمیری عورتوں پر آئی ہوئی بڑی مصیبتوں میں سے ایک بہت بڑی مصیبت ’’لاپتہ شوہر‘‘ پر شرعی گفتگو ہوئی، گفتگو کے دوران اس نازک اور اہم ترین موضوع پر جو موجودہ عالم اسلام کے فقہائے عظام، مفتیان کرام علمائے کرام اور قانون دان حضرات کے اجماعی تحقیقات کا خلاصہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور ریاست کے طرف سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کیلئے منتخب شدہ رکن عاملہ کے حوالے سے باتیں نشر ہوئی ہیں، شائد اس گفتگو سے مفتی بشیر صاحب احساس کمتری کے شکار ہوئے ہیں، مفتی صاحب کے پرسنل لاء بورڈ نے ملت کے لئے آج تک کوئی کام نہیں کیا ہے اور نہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہے، مفتی بشیر صاحب ریڈیو کشمیر کے آلو پروگرام میں لانا چاہتے ہیں مگر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ جیسے عظیم ادارے کا نام ریڈیو کشمیر پر آنے سے مفتی بشیر صاحب کو سخت کوفت ہوتا ہے! یہاں ہمسفر والے صرف دو سو دس روپے میں رشتہ نکاح والدین کی رضامندی اور دونوں خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی اور ان کی موجودگی میں کراتے ہیں اور اسی کا چرچا ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام میں بھی کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مفتی بشیر صاحب کی بالائی آمدنی پر اثر پڑا ہے اور مفتی صاحب کا مارکیٹ مندا پڑ گیا ہے اس لئے آلو پروگرام کے خلاف مفتی بشیر الدین صاحب نے خوامخواہ کی ہڑبونگ مچائی ہے! ہمارا مفتی بشیر الدین صاحب کی خدمت میں یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ واحد القہار کی پکڑ سے ڈریں توبہ کریں اور ہمسفر کے اصلاحی کام کے ساتھ تعاون کریں اور اس طرح سے وہ اور اس کے ہمنوا مولوی صاحبان اور ختم خوان عوامی غیظ و غضب کے شکار ہونے سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائیں گے۔

عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینئر) حول سرینگر نثار احمد (ایڈیٹر) احمد نگر

Date 19-07-07

Aftab.

19 JULY 2007 AFTAB

19th July 2007

ریڈیو کشمیر کا آلو پروگرام ملتوی کرنے کی حقیقت کیا ہے؟

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو!

کشمیری عوام نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے اصلاحی پروگرام "ہمسفر کا آلو" کو ایک کامیاب پروگرام قرار دے کر اسے قبولیت کا شرف بخشا ہے اور کشمیری عوام نے ہمسفر کے اس اصلاحی پروگرام کو موجودہ بیمار معاشرے کیلئے ایک بہت ہی مفید دوا اور علاج تسلیم کیا ہے اس طرح سے ہمسفر کا یہ آلو پروگرام اب ایک عوامی آواز بن گیا ہے مگر افسوس صد افسوس یہ کہ صورہ کے مفتی بشیر الدین صاحب اس عوامی آواز کو دبانے کیلئے کمر بستہ ہو گئے ہیں آخر کیوں؟ کیا ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام آلو کی عوامی مقبولیت مفتی بشیر صاحب کو برداشت نہیں ہوتی؟ آلو پروگرام میں جو بھی کبھی کسی شرعی مسئلہ کا حل بتانے کے دوران ریاست کے ایک بہت ہی قابل قدر، باشرع اور عظیم عالم دین کا جو حوالہ دیا جاتا ہے شاید مفتی صاحب کو اس سے ڈر لگتا ہے کہ وادی کے ایک عظیم عالم دین کا نام ریڈیو پر آنے سے کہیں ان کا وجود خطرے میں نہیں پڑ جائیگا! حال ہی میں آلو پروگرام میں عوام کے بہت زیادہ اصرار پر کشمیری عورتوں پر آئی ہوئی بڑی مصیبتوں میں سے ایک بہت بڑی مصیبت "لاپتہ شوہر" پر شرعی گفتگو ہوئی، گفتگو کے دوران اس نازک اور اہم ترین موضوع پر جو موجودہ عالم اسلام کے فقہائے عظام، مفتیان کرام علمائے کرام اور قانون دان حضرات کے اجماعی تحقیقات کا خلاصہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور ریاست کے طرف سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کیلئے منتخب شدہ رکن عاملہ کے حوالے سے باتیں نشر ہوئی ہیں، شائد اس گفتگو سے مفتی بشیر صاحب احساس کمتری کے شکار ہوئے ہیں، مفتی صاحب کے پرسنل لاء بورڈ نے ملت کے لئے آج تک کوئی کام نہیں کیا ہے اور نہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہے، مفتی بشیر صاحب ریڈیو کشمیر کے آلو پروگرام میں لانا چاہتے ہیں مگر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ جیسے عظیم ادارے کا نام ریڈیو کشمیر پر آنے سے مفتی بشیر صاحب کو سخت کوفت ہوتا ہے! یہاں ہمسفر والے صرف دوسو دس روپے میں رشتہ نکاح والدین کی رضامندی اور دونوں خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی اور ان کی موجودگی میں کراتے ہیں اور اسی کا چرچا ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام میں بھی کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مفتی بشیر صاحب کی بالائی آمدنی پر اثر پڑا ہے اور مفتی صاحب کا مارکیٹ مندا پڑ گیا ہے اس لئے آلو پروگرام کے خلاف مفتی بشیر الدین صاحب نے خوانخواہ کی ہڑبونگ مچائی ہے! ہمارا مفتی بشیر الدین صاحب کی خدمت میں یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ واحد القہار کی پکڑ سے ڈریں توبہ کریں اور ہمسفر کے اصلاحی کام کے ساتھ تعاون کریں اور اس طرح سے وہ اور اس کے ہمنوا مولوی صاحبان اور ختم خوان عوامی غیظ وغضب کے شکار ہونے سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائیں گے۔

(Aftab)

عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینئر) حول سرینگر نثار احمد (ایڈیٹر) احمد نگر

19 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ریڈیو کشمیر کا ''آلو'' پروگرام ملتوی کرنے کی حقیقت کیا ہے؟

کشمیری عوام نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے اصلاحی پروگرام ''ہمسفر کا آلو'' کو ایک کامیاب پروگرام قرار دے کر اسے قبولیت کا شرف بخشا ہے۔ اور کشمیری قوم نے ہمسفر کے اس اصلاحی پروگرام کو موجودہ بیمار معاشرے کے لئے ایک بہت ہی مفید دوا اور علاج تسلیم کیا ہے۔ اس طرح سے ہمسفر کا یہ آلو پروگرام اب ایک عوامی آواز بن گیا ہے۔ مگر افسوس کہ بعض عناصر اس عوامی آواز کو دبانے کے لئے کمر بستہ ہو گئے ہیں۔ آخر کیوں؟ کیا ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام آلو کی عوامی مقبولیت ان کو برداشت نہیں ہوتی؟ آلو پروگرام میں جو کبھی کبھی کسی شرعی مسئلہ کا حل بتانے کے دوران ریاست کے ایک بہت ہی قابل قدر، باشرح اور عظیم عالم دین کا جو حوالہ دیا جاتا ہے شاید مخالفین کو اس سے ڈر لگتا ہے کہ وادی کے ایک عظیم عالم، دین کا نام ریڈیو پر آنے سے کہیں ان کا خاندانی ٹائٹل خطرے میں نہ پڑ جائے حال ہی میں آلو پروگرام میں عوام کے بہت زیادہ اصرار پر کشمیری عورتوں پر آئی ہوئی بڑی مصیبتوں میں سے ایک بہت بڑی مصیبت ''لاپتہ شوہر'' پر شرعی گفتگو ہوئی۔ گفتگو کے دوران اس نازک اور اہم ترین موضوع پر جو موجودہ عالم اسلام کے فقہائے عظام، مفتیان کرام، علمائے کرام اور قانون دان حضرات کے اجتماعی تحقیقات کا خلاصہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور ریاست کی طرف سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے لئے منتخب شدہ رکن عاملہ کے حوالے سے باتیں نشر ہوئی ہیں۔ شاید اس گفتگو سے مخالفین احساس کمتری کے شکار ہوئے ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے حال ہی میں اپنا ایک ذاتی ادارہ بنایا ہے جس میں کشمیر کے چند ایسے مولویوں کو لیا گیا ہے۔ بقول ریڈیو کشمیر کے پروگرام آفیسر کے یہ صاحبان ماہ رمضان کے مقدس مہینے کے ایک ہفتہ پہلے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر والوں کو بہت تنگ کرتے ہیں کہ انہیں سحری پروگرام میں وقت دیا جائے، جبکہ ان صاحبان کی دنیاداری واضح ہے۔ اور پھر بہت مشکل سے ہی ریڈیو کے آفیسران ان سے اپنا پیچھا چھڑوا لیتے ہیں۔ نیز ایسے کچھ سیاست دان بھی ہیں جو ایک طرف سے دین سے غافل ہیں جن کی حالت یہ ہے اور انہوں نے ملت کے لئے آج تک کوئی کام نہیں کیا ہے اور نہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ جیسے عظیم ادارے کا نام ریڈیو کشمیر پر آنے سے مخالفین پریشان ہوئے ہیں۔ ہمسفر والے صرف دوسو دس روپے میں رشتہ نکاح والدین کی رضامندی اور دونوں خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی اور ان کی موجودگی میں کراتے ہیں، اور اسی کا چرچا ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام میں بھی کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مخالفین کی آمدنی پر اثر پڑا ہے۔ اس لئے آلو پروگرام کو بند کرانے کے لئے مخالفین نے خوامخواہ شور مچایا ہے۔ ہمارا ان مخالفین کی خدمت میں یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ ہمسفر کے اصلاحی کام کے ساتھ تعاون کریں۔

Abid Bhat/ST

(Srinagar Times) **بذریعہ** عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینئر) حول سرینگر، نثار احمد (ایڈیٹر) احمد نگر (19-07-07)

20 JULY 2007 GREATER KASHMIR

Marriage extravagance

Dear Editor,

This refers to the ongoing season of marriages in the valley. Our present system of marriages is lacking the spirit them. Earlier marriages were considered as a bond joining the two souls in the heavens. But unfortunately it has turned into a nightmare for the parents. There are many evil things associated with the current wedding ceremonies, which have engulfed the whole society. The menace of dowry and ever increasing extravagance have spelt doom. Consequently, we see suicides, late marriages and crimes. To control this 'social pollution' one such gesture was made by the state government under 'Guest Control' , but that was very short lived, instead Marriage Halls have been constructed to provide adequate amenities to the participants. On the other hand, the *Islamic Daawat Centre's Srinagar* is doing a great job by providing a platform where simple marriages are arranged.

Abdul Hamid Mir
PG student, Deptt. of Chemistry
University of Kashmir

20 JULY 2007 AL-SAFA

ALSAFA. 20-July-2007

ریڈیو کشمیر کا آلو پروگرام ملتوی کرنے کی حقیقت کیا ہے

زبان خلق کو نقارئہ خدا سمجھو!

کشمیری عوام نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے اصلاحی پروگرام ''ہمسفر کا آلو'' کو ایک کامیاب پروگرام قرار دیکر اسے قبولیت کا شرف بخشا ہے۔ اور کشمری قوم نے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کو موجودہ معاشرے کے لئے ایک بہت ہی مفید اور دوا اور علاج تسلیم کیا ہے۔ اس طرح سے ہمسفر کا یہ آلو پروگرام اب ایک عوامی آواز بن گیا ہے۔ مگر افسوس صد افسوس یہ صورہ کے مفتی بشیرالدین صاحب اس عوامی آواز کو دبانے کے لئے کمربستہ ہوگئے ہیں۔ آخر کیوں؟ کیا ہمسفر کے اس ریڈیو پروگرام آلو کی عوامی مقبولیت مفتی بشیرالدین صاحب کو برداشت نہیں ہوتی؟ آلو پروگرام میں جو کبھی کبھی کسی شرعی مسئلہ کا حل بتانے کے دوران ریاست کے ایک بہت ہی قابل قدر باشرع اور عظیم عالم دین کا جو حوالہ دیا جاتا ہے، شاید مفتی بشیرالدین صاحب کو اس سے ڈر لگتا ہے کہ وادی کے ایک عظیم عالم دین کا نام ریڈیو پر آنے سے کہیں مفتی بشیر صاحب کا خاندانی ٹائٹل ''مفتی اعظم جموں وکشمیر'' خطرے میں تو نہیں پڑ جائیگا! حال ہی میں آلو پروگرام میں عوام کے بہت ہی زیادہ اصرار پر کشمیری عورتوں پر آئی ہوئی بڑی مصیبتوں میں ایک بہت بڑی مصیبت ''لاپتہ شوہر'' پر شرعی گفتگو ہوئی۔ گفتگو کے دوران اس نازک اور اہم ترین موضوع پر جو موجودہ عالم اسلام کے فقہائے عظام، مفتیان کرام، علمائے کرام اور قانون دان حضرات کی اجتماعی تحقیقات کا خلاصہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور ریاست کی طرف سے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے لئے منتخب شدہ رکن عاملہ کے حوالے سے باتیں نشر ہوئی ہیں، شاید اس گفتگو سے مفتی بشیر صاحب احساس کمتری کے شکار ہوئے ہیں۔ کیونکہ مفتی بشیر صاحب نے حال ہی میں ایک اپنا مسلم پرسنل لا بورڈ بنایا ہے۔ جس میں کشمیر کے چند ایسے مولویوں لیا ہے۔ جو بچارے اب بڑھاپے کے اندر قدم رکھ چکے ہیں۔ مگر اب ان چہروں پر سنت کے مطابق ڈاڑھی نظر نہیں آتی، اور اب بھی وہ مکمل شرعی لباس پہننے کو تیار نہیں ہوتے۔ بس بقول ریڈیو کشمیر کے پروگرام آفیسر کے یہ مفتی بشیر صاحب کے مولوی صاحبان ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں ایک ہفتے پہلے ہی ریڈیو کشمیر سرینگر والوں کو بہت تنگ کرتے ہیں کہ انہیں سحری پروگرام میں وقت دیا جائے، جبکہ ان مولوی صاحبان کی سطحیت اور دنیاداری دیکھ کر انہیں سحری پروگرام کے لئے نالائق قرار دیا جاتا ہے۔ اور پھر بہت مشکل ہی سے ریڈیو کے آفیسران اپنا پیچھا چھڑوا دیتے ہیں نیز مفتی بشیر صاحب کے مسلم پرسنل لا بورڈ میں ایسے کچھ سیاست داں بھی شامل کر لئے گئے ہیں جو ایک طرف دین کے الف با سے بھی جاہل ہیں اور دوسری طرف ان کی عملی زندگی سراسر دینِ اسلام کے خلاف گذری ہے اور گذر رہی ہے۔۔۔ پرسنل لا بورڈ کا نام جس کے افرد کی حالت یہ ہے اور جس نے ملت کیلئے آج تک کوئی کام نہیں کیا۔ اور نہ وہ کچھ کرنے کے قابل ہے۔ مفتی بشیر صاحب ریڈیو کشمیر کے آلو پروگرام میں لانا چاہتے ہیں۔ مگر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جیسے عظیم ادراے کا نام ادارے کا نام ریڈیو کشمیر پر آنے سے مفتی بشیر صاحب کو سخت بخار ہوتا ہے! مفتی بشیر صاحب کے پاس جب گھروں سے بھاگے لڑکے لڑکیاں از خود نکاح پڑھانے کیلئے پہنچ جاتے ہیں تو اس نکاح پڑھانے کی ریٹ پانچ ہزار روپے سے لیکر دس ہزار روپے تک ہوتی ہے۔ مگر یہاں ہمسفر والے صرف دو سو دس روپے میں رشتہ نکاح والدین کی رضامندی اور دونو خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی اور ان کی موجودگی میں کراتے ہیں۔ اور اسی کا چرچا ریڈیو کشمیر کے ''آلو پرگرام'' میں بھی کیا جاتاہ۔ جسکی وجہ سے مفتی بشیر صاحب کی بالائی آمدنی (شرعی طور رشوت کہلاتی ہے) پر اثر پڑا ہے۔ اور مفتی صاحب کا مارکیٹ مندا پڑ گیا ہے۔ اس لئے آلو پروگرام کے خلاف مفتی بشیرالدین صاحب نے خواہ مخواہ ہڑبونگ مچائی ہے! ہمارا مفتی بشیرالدین صاحب کی خدمت میں مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ واحد القہار کی پکڑ سے ڈریں، توبہ کریں اور ہمسفر کے اصلاحی کام کے ساتھ تعاون کریں۔ اور اس طرح سے وہ اور اسکے ہمنوا مولوی صاحبان اور ختم خوان عوامی غیظ وغضب کے شکار ہونے سے انشاءاللہ تعالیٰ بچ جائیں گے۔

۔عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینیر) حول سرینگر۔ نثار احمد (ایڈیٹر) احمد نگر۔

2643

21 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سے گذارش

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل (HMCC) کی طرف سے نکاح کے بارے میں جو پروگرام ریڈیو کشمیر سے نشر ہوا کرتا تھا اس کی موجودہ دور میں شدت سے عوام کو ضرورت ہے۔ سماج کو سدھارنے والے اس پروگرام کو جتنی جلد ہو سکے پھر سے نشر کرنے کی کوشش کریں۔ ہم اس پروگرام کے دوبارہ نشر ہونے کا انتظار کرینگے۔

Dated 21-07-07

Srinagar Times

زبیر احمد کاچرو کاک سرائے کرن نگر

22 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ہمسفر میرتج اور پروگرام ''آلو'' کے متعلق

ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سے گذارش

ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کی طرف سے ریڈیو کشمیر پر پروگرام ''آلو'' جو صبح 8:30 بجے پر نشر ہوتا تھا۔ معاشرہ میں پھیلی گندگی، بے راہ روی، رشوت خوری، نشہ کی لعنت اور خاصکر آسان نکاح بغیر اصراف جیسی چیزوں کے روک تھام کیلئے مفید ثابت ہونے لگا تھا۔ اس پروگرام ''آلو'' کی برکت سے ہمارے سماج کے کچھ معزز ڈاکٹر صاحبان اور دیگر طبقہ کے لوگوں نے رسومات بد، رشوت خوری، بے راہ روی، حرام کاموں وغیرہ سے توبہ کیا جو کہ ایک حوصلہ افزا بات ہے۔ ہم نوجوان تاجروں اور ہمارے دوستوں نے جن میں ملازم اور ٹھیکیدار بھی ہیں نے یہ عہد کیا کہ آج سے ہم اپنا تجارت ایمانداری اور خوف خدا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں گے۔ خاصکر ہماری ٹھیکیدار برادری نے یہ کام ہی ترک کیا اور دوسرا کوئی تجارت کرنے کو ترجیح دی تاکہ حرام سے بچیں ہم باقی تاجر حضرات اور نوجوان دوستوں کو دعوت دیتے ہیں کہ آؤ جو بھی کام کریں گے ایمانداری اور خوف خدا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں گے۔ اس میں ہم سب کی کامیابی ہے اور آخرت میں بھی کامیابی ہے۔ انشاء اللہ۔ ہم اپنی طرف سے نوجوان عالم دین ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے چیرمین فیاض احمد زرو صاحب اور ''آلو'' پروگرام کے پروڈیوسر سلیم اعجاز صاحب کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارک باد اور شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی محنت کی وجہ سے آلو پروگرام کے ذریعے ہمارے دلوں میں خوف خدا اور ایمانداری کا جذبہ پیدا ہوا اور ساتھ ساتھ ان معزز ڈاکٹر صاحبان و دیگر طبقے کے لوگوں کو مبارک باد دیتے ہیں جن کے عہد کرنے سے ہم نوجوانوں کو حوصلہ افزائی اور بیداری پیدا ہوئی لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ کچھ مفاد خصوصی رکھنے والے افراد کو یہ بات پسند نہیں آئی اور انہوں نے ریڈیو کشمیر کی ڈاریکٹر صاحبہ سے اثر رسوخ کی بناء پر پروگرام آلو بند کروایا۔ اس لئے ہم نوجوان تاجر، ہمارے دوست خاصکر ہماری مائیں اور بہنیں ریڈیو کشمیر کی ڈاریکٹر صاحبہ سے پرزور گذارش کرتے ہیں کہ کسی غلط فہمی کے بغیر اور عوامی احترام مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام آلو کو جلد از جلد نشر کراوائیں تاکہ ہمارے دلوں کو جو ٹھیس پہنچی ہے اس کا ازالہ ہو سکے۔ شکریہ۔

بذریعہ: ریاض احمد، عادل حنیف، شبیر احمد اور باقی دوست

22 JULY 2007 AL-SAFA

ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام سے بہت فائدے ہوئے

چند بدخواہ افراد نے اس عوامی آواز کو دبانے کی کوشش کی

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کی طرف سے جو ہفت وار ریڈیو پروگرام آلو ہمیں سننے کو ملتا تھا اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدے حاصل ہوئے۔ ہماری ازدواجی زندگی بہتر اور پرسکون ہوئی۔ ہمیں میاں بیوی کے حقوق اور ذمہ داریوں کا پورا علم ہوا۔ اور اپنی ایسی بہت ساری خرابیوں کی خبر اس ریڈیو پروگرام سے ہوگئی جن کو ہم پہلے اچھا اور ٹھیک سمجھتے تھے اور سادہ شادی کرنے کا جذبہ اور ہمت پیدا ہوگئی۔ یہ سب اچھی چیزیں ہمیں اس ریڈیو پروگرام کی وساطت سے اور پھر ہماری 17/

Dated 22-07-07

(ALSafa)

22 JULY 2007 AFTAB

(AFTAB) 22-07-07

ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام سے بہت فائدے ہوئے

چند افراد نے اس عوامی آواز کو دبانے کی کوشش کی

سرینگر/ قاضی غلام محمد، نور محمد، ایڈوکیٹ جلال الدین بٹ سرائے بالا سرینگر کے بیان کے مطابق ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کی طرف سے جو ہفت وار ریڈیو پروگرام آلو ہمیں سننے کو ملتا تھا، اس سے ہمیں بہت فایدے حاصل ہوئے، ہماری ازدواجی زندگی بہتر اور پُرسکون ہوئی، ہمیں میاں بیوی کے حقوق اور ذمہ داریوں کا پورا علم ہوا، اور اپنی ایسی بہت ساری خرابیوں کی خبر اس ریڈیو پروگرام سے ہوگئی، جن کو ہم پہلے اچھا اور ٹھیک سمجھتے تھے، اور سادہ شادی کرنے کا جذبہ اور ہمت پیدا ہوگئی، یہ سب اچھی چیزیں ہمیں اس ریڈیو پروگرام کی وساطت سے اور پھر ہماری وادی کے نوجوان عالم دین محترم فیاض احمد زرو صاحب کے طفیل سے حاصل ہوئی، اس پروگرام کی مقبولیت سے چند شکست خوردہ افراد کو حسد پیدا ہوگیا، اور انہوں نے اپنا سایہ اس پروگرام پر ڈالا، اور اُن کی وجہ سے یہ پروگرام فی الحال موقوف ہوگیا، ہمیں پوری امید ہے کہ ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ اور ریڈیو کشمیر کے دوسرے افسران آلو پروگرام کی عوامی آواز کو فی الفور جاری کریں گے، اور لاکھوں لوگوں کو اس پروگرام کے موقف ہونے سے جو سخت ٹھیس پہنچ گئی ہے اس کے لیے عوام سے معذرت کریں گے

22 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

پاکیزہ زندگی گذارنے والے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں قابل مبارک و مرحبا

عجیب و غریب تجلی کا ظہور اللہ تعالیٰ کی طرف سے وارننگ، مفتی نذیر احمد صاحب کا ارشاد

سرینگر/21 جولائی/دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی حضرت مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے فرمایا کہ آج کل کے دور میں ایسے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو اپنی جوانیوں کو عشق بازیوں، فحش کاموں، منشیات، فیشن پرستی، آوارہ گردی، ننگے لٹریچر، ناچ نغموں، میوزک اور بے پردگی جیسی گندی اور خبیث چیزوں سے بچاتے ہیں وہ بہت ہی زیادہ قابل مبارک اور قابل مرحبا ہیں اور ایسے ہی ایک بے داغ جوانی والے نوجوان کی عبادت اور توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ اتنے زیادہ خوش ہوتے ہیں کہ اگر سو بوڑھے انسان توبہ کریں گے اس پر اللہ تعالیٰ کو اتنی زیادہ خوشی نہیں ہوتی/1

23 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

ریڈیو کشمیر سرینگر کے ”آلو“ پروگرام سے

بہت فائدے حاصل ہوئے

Srinagar Times, 22 July 2007

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کی طرف سے جو ہفت وار ریڈیو پروگرام ”آلو“ ہمیں سننے کو ملتا تھا اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدے حاصل ہوئے۔ ہماری ازدواجی زندگی بہتر اور پرسکون ہوئی۔ ہمیں میاں بیوی کے حقوق اور ذمہ داریوں کا پورا علم ہوا۔ اور اپنی ایسی بہت ساری خرابیوں کو خبر اس ریڈیو پروگرام سے ہوگئی جن کو ہم پہلے اچھا اور ٹھیک سمجھتے تھے اور سادہ شادی کرنے کا جذبہ اور ہمت پیدا ہوگئی۔ یہ سب اچھی چیزیں ہمیں اس ریڈیو پروگرام کی وساطت سے اور پھر ہماری وادی کے نوجوان عالم دین محترم فیاض احمد زرو صاحب کے طفیل سے حاصل ہوئی۔ اس پروگرام کی مقبولیت سے چند شکست خوردہ افراد کو حسد پیدا ہوگیا اور انہوں نے اپنا منحوس سایہ اس پروگرام پر ڈالا اور ان کی نحوست سے یہ پروگرام فی الحال موقوف ہوگیا۔ ہمیں پوری امید ہے کہ ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ اور ریڈیو کشمیر کے دوسرے افسران ”آلو“ پروگرام کی عوامی آواز کو فی الفور جاری کریں گے اور لاکھوں لوگوں کو اس پروگرام کے موقوف ہونے سے جو سخت ٹھیس پہنچ گئی ہے اس کیلئے عوام سے معذرت کریں گے۔

قاضی غلام محمد، نور محمد، ایڈوکیٹ جلال الدین بٹ

سرائے بالا، سرینگر

24 JULY 2007 GREATER KASHMIR

Greater Kashmir 24 July 2007

Aaluv out, now Shaherbeen to go off air

Athar Parvaiz

SRINAGAR, July 23: Another popular programme "SHAHERBEEN" is slated to be scrapped by Radio Kashmir, Srinagar. The station has already discontinued a popular programme "Aaluv" — which was being sponsored by Hamsafar Marriage Counseling Cell — over a "lame excuse" that the station had got a letter from a religious group wherein it had sought the discontinuation of the programme.

Reliable sources told Kashmir Times that the authorities of the radio station have already got approved the proposed discontinuation of the programme by the higher authorities. The sources added that there seems to be some "particular agenda" behind the proposed scrapping of the programme. Sources further said that even the date from which the programme is going to be discontinued, has also been set.

Sources maintained that the programme is going to be discontinued from August 18 this year. This current affairs programme was started by Radio Kashmir Srinagar in 1998-99 to highlight the problems faced by the people in various areas of the state especially in the rural areas. But soon after its start, the programme became an instant hit and people in all the parts of the valley developed a keen interest in the programme.

For the first time in its history, Radio Kashmir engaged reporters from all the districts of the state. The reportage in the programme would mostly refer to the problems faced by the people in remote parts. That is why the programme became a major hit in the rural parts of the state thereby making "Shaherbeen" a household name in the rural valley and rural parts of other regions of the state.

The inspiration the title of the programme was taken from the much popular current affairs programme of BBC Urdu Service in South Asia "Sairbeen", the English equitant of panorama. The Urdu-speaking people all across South Asia are familiar with the signature tune of this programme as also those south Asians who have gone overseas in search of jobs or business. And so is the tale of *"SHAHERBEEN"* in Jammu & Kashmir.

In fact a famous Kashmiri broadcaster, who had been serving in BBC Urdu Service for a long time and had got back to Radio Kashmir Srinagar to play what ultimately proved to be a small stint of the broadcaster here in valley, had laid the foundations of this programme and had made it an instant hit. With the speedy rise of its popularity graph, the programme also provided a huge fillip to the advertisement revenue of the radio Kashmir.

Needless to say, the programme also lent a great deal of credibility to the station which it had almost lost over the years. Even sound bites and statements of separatist leaders would be broadcast in the programme in its initial years. However this practice was later stopped.

(Contd. on Page 4, Col. 3)

Continued
Greater Kashmir 24-July-07

NEWS SCAN

Aaluv out, now Shaherbeen to go off air

(Contd. from Page 1)

But still the programme continued to attract the attention of the radio listeners in the state and the higher ups of All India Radio in New Delhi appreciated the programme. Incidentally, some broadcast buffs also opine that the programme has lost its sheen over the years. It is believed that the programme needs to be improved rather than scrapped.

Highly placed sources say that this programme is going to be discontinued for reasons best known to the people at the helm. Interestingly, a few days earlier, the authorities of Radio Kashmir decided to discontinue a very popular programme "Aaluv" which was being sponsored by Hamsafar Marriage Counseling Cell. The listeners had hailed the programme saying it used to give them a lot of information about post and pre-marital affairs. Religious scholars of highest repute would educate people about a number of aspects related with marriage system in this programme which continued for more than a year. According to Fayaz Ahmad Zaroo, the Chief of the Hamsafar Marriage Counseling Cell, people were asking a number of questions regarding the confusion they were having about the marriage system and they were satisfactorily provided answers by the religious scholars.

But abruptly, the Radio Kashmir decided to take the programme off the air. And at the top of it, the decision was taken in a strange fashion:

The authorities of the radio station say that they received a letter against the programme due to which they stopped the programme. It is perhaps for the first time in the history of broadcasting that a programme has been discontinued just because a single letter was received "against it."

Intriguingly the sources in radio Kashmir dispute what the authorities maintain. Sources affirm that the letter which the authorities say is seeking the discontinuation of the programme, has actually demanded something else, not the discontinuation of the programme "Aaluv." Repeated attempts to contact the Station Director failed. However the Deputy Director of the Station, Rafiq Raz, who is also heading a committee constituted by the Director to look into the matter, refused to talk about the issue saying he was on leave.

24 JULY 2007 KASHMIR UZMA

ریڈیو پروگرام 'شہر بین' بند کرنے کی تجویز زیر غور

مقبول عام پروگرام ''آلو'' کی نشریات بحال ہونگی

(Kashmir Uzma)

(Dated 24-07-07)

سرینگر// ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہونے والے حالات حاضرہ کے پروگرام ''شہر بین'' کو اگست کے مہینے سے بند کرنے کی تجویز پر غور کیا جارہا ہے تاہم شدید عوامی دباؤ کے نتیجہ میں مقبول عام پروگرام ''آلو'' کی نشریات اگلے ہفتے سے دوبارہ بحال کی جارہی ہے۔ باوثوق ذرائع سے کے این ایس کو معلوم ہوا ہے کہ لداخ سے تعلق رکھنے والی ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل پرسار بھارتی مس ٹی ڈھولکر نے شہر بین پروگرام کی نشریات بند کرنے کا ایک منصوبہ ترتیب دیا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ مذکورہ خاتون آفیسر نے اس سلسلہ میں ایک نوٹ تیار کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ شہر بین کو مقامی سیاسی پارٹیوں کی طرف سے ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں غیر معروف اور نچلے درجے کے سیاستدانوں کی زبردست تشہیر کی جاتی ہے۔ اس نوٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ پرسار بھارتی کے جورولز ہیں ان کو نظرانداز کیا جارہا ہے اور شہر بین پروگرام کو عوامی مسائل اجاگر کرنے کے بجائے ایک سیاسی پروگرام میں تبدیل کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پروگرام کو اگست کے مہینے سے بند کرنے کی صلاح دی گئی ہے اور اس سلسلہ میں پرسار بھارتی کے ڈائریکٹر جنرل کو سفارش بھیج دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں جب کے این ایس نے لداخ سے تعلق رکھنے والی ریڈیو کشمیر سرینگر کی خاتون ڈائریکٹر ٹی انگمو سے رابطہ قائم کیا تو انہوں نے ایسی کسی بھی تجویز کے زیر غور ہونے سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈائریکٹر جنرل پرسار بھارتی کی طرف سے انہیں پروگرام شہر بین بند کرنے سے متعلق کوئی تجویز موصول ہوگی تو وہ اس کی منظوری نہیں دیں گی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ریڈیو کشمیر کے کسی بھی پروگرام کو بند کرنے کے سلسلہ میں پرسار بھارتی نئی دلی ہی فیصلہ کرنے کی مجاز ہے۔ ٹی انگمو نے پروگرام ''آلو'' کو

ریڈیو

بند کرنے کے سلسلہ میں مزید بتایا کہ اس پروگرام کے حوالے سے مفتی اعظم مفتی بشیر الدین نے پروگرام کو بند کرنے کی صلاح نہیں دی تھی۔ تاہم پروگرام کے حوالے سے انہیں شکایات موصول ہوئی تھیں جس کے بعد اسے بند کردیا گیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ عوامی نکتہ نگاہ کے پیش نظر انہوں نے ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ''آلو'' پروگرام کا جائزہ لیا جائے اور اب اس پروگرام کو اگلے ہفتے سے دوبارہ نشر کیا جائے گا تاہم ہر ایک پروگرام کو ایک کمیٹی مونیٹر کرے گی تاکہ آئندہ شکایات موصول ہونے کی نوبت نہ پہنچے۔ اس دوران ریاستی ہائی کورٹ نے آج کمرشل براڈکاسٹنگ سروس سرینگر کے ڈائریکٹر بشیر عارف، پروگرام ایگزیکیٹو غلام نبی رتن پوری اور سید ہمایوں قیصر کے تبادلوں کے معاملوں پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا۔ اب اس کا حتمی فیصلہ 25 جولائی کو کیا جارہا ہے۔

25 JULY 2007 AFTAB

ly AFTAB SRINA

۱۷ MONDAY 25TH JULY, 2

برے رسم ورواج کے بغیر نکاح

اسلامک دعوت سنٹر کے اقدامات

سرینگر/ اتوار کو اسلامک دعوت سینٹر میں میرج کونسلنگ سیل کے دوسرے اہم پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے مفتی نذیر احمد قاسمی نے ایسے سینکڑوں نوجوان لڑکوں، لڑکیوں کی شرعی احکام کی روشنی میں کونسلنگ کی جو نکاح اور شادی بغیر کسی برے رسم کے اور بغیر اسراف کے انجام دینا چاہتے ہیں، کونسلنگ کے اس پروگرام میں نوجوانوں کے والدین / (جاری صفحہ ۷ پر)

برے رسم ورواج

، سرپرست اور ان کے دوست واحباب بھی شامل رہے، اس پروگرام میں کئی نوجوانوں اور والدین نے اپنے تاثرات بھی بیان کئے۔

25 JULY 2007 KASHMIR TIMES

Kashmir Times = Dated:- 25-07-07

NC concern over withdrawal of radio programmes

KT NEWS SERVICE

SRINAGAR, July 24, 2007: National Conference spokesman has expressed deep anguish over report in the July 24 edition of Kashmir Times in which it has been said that Ministry of Information and Broadcasting , New Delhi is planning to wind-up the most popular current affairs programme airing from Radio Kashmir Srinagar "Saharbeen".

The spokesman in a statement issued here today said prior to this one more programme which was doing well and was highlighting day to day problems being faced by the people in the state which was airing in the name of "Aalav" has been closed down which has led to huge public resentment. The spokesman said that such a decision will hamper the independent character of programme being broadcast by the otherwise government controlled All India Radio.

The spokesman further asserted that people have little faith and they do not rely on news items broadcast by All India Radio and over the years they have reposed their faith in "Saharbeen" and "Aaluv" programme which according to the spokesman had successfully maintained its character despite all odds.

Spokesman made fervent appeal to the Minister for Information and Broadcasting Priyaranjan Dasmunshi requesting him that the programmes be put back on air.

27 JULY 2007 MASHRIQ

ریڈیو کشمیر سرینگر کے آلو پروگرام پر عمل کرنے کی ضرورت

معاشرے کی ایک اہم ضرورت پوری کرنے پر ڈائرکٹر صاحبہ کا شکریہ

ہمسفر میر تج سیل سرینگر کی طرف سے جو اصلاحی پروگرام ''آلو'' ریڈیو کشمیر سرینگر سے براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے اس میں جو پیغام، نصیحتیں، اور اصلاحی باتیں سنائی جاتی ہیں، ان پر پوری طرح سے عمل کرنے کی ضرورت ہے آلو ریڈیو کشمیر کا ایک ایسا علمی اور اصلاحی پروگرام بن گیا ہے کہ جس کے پیغام کو اگر عملی طور پر پوری قوم اپنائے تو یقیناً سماج میں پھیلی برائیاں نہ ہونے کے برابر رہ جائیں گی۔ حال ہی میں ریاست کی ایک بہت قدیم اور بہت بڑی سیاسی تنظیم نے بھی عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ہمسفر کے آلو پروگرام کو پھر سے چالو کرنے کی جو زبردست سفارش کی ہے، اس سے لگتا ہے کہ بڑے بڑے سیاست دان اور بیروکریٹ بھی معاشرے میں پھیلی برائیوں اور کورپشن کو ختم یا روکنے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں، جس کے لئے وہ ریڈیو کشمیر کے آلو پروگرام کو بھی ایک بہترین اور موثر ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آئے ہمارے سیاستدان اور بیروکریٹ آج سے یہ عہد کریں کہ ان کی اولاد کی جب بھی شادیاں ہونگی تو وہ اسراف، رسومات بد اور بیہودہ حرکات وسکنات سے پاک وصاف ہوں گی۔ اور ہمارے امام صاحبان اور مولوی صاحبان بھی یہ پختہ عہد کریں کہ وہ اس شادی یا نکاح مجلس میں ہرگز شرکت نہ کریں گے جس میں اسراف، بری رسومات اور بیہودہ تماشا اور نمائش ہو۔ پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ معاشرے کی اصلاح کتنا جلد ہوتی چلی جائے گی۔ ہم ڈائرکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے معاشرے کی ایک اہم ضرورت یعنی اصلاح معاشرہ جیسی اہم ترین ضرورت کو پوری کرنے کے لئے آلو پروگرام کو اس ہفتہ سے چلانے کا اعلان کر دیا ہے۔

Mashriq

Dated 27-07-07

P

عنایت اللہ (کمپیوٹر انجنیئر) منظور احمد ریشی، سہیل نبی اور ڈاکٹر اعجاز احمد بٹ سرینگر

27 JULY 2007 AFAAQ

ریڈیو کشمیر سرینگر کے ''آلو'' پروگرام پر عمل کرنے کی ضرورت

معاشرے کی ایک اہم ضرورت پوری کرنے پر ڈائریکٹر صاحبہ کا شکریہ

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کی طرف سے جو اصلاحی پروگرام ''آلو'' ریڈیو کشمیر سرینگر سے براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے۔ اُس میں جو پیغام، نصیحتیں اور اصلاحی باتیں سنائی جاتی ہیں، اُن پر پوری طرح سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ آلو ریڈیو کشمیر کا ایک ایسا علمی اور اصلاحی پروگرام بن گیا ہے کہ جس کے پیغام کو اگر عملی طور پر پوری قوم اپنائے تو یقیناً سماج میں پھیلی برائیاں نہ ہونے کے برابر رہ جائیں گی۔ حال ہی میں ریاست کی ایک بہت قدیم اور بہت بڑی سیاسی تنظیم نے بھی عام لوگوں کے ساتھ ساتھ ہمسفر کے آلو پروگرام کو پھر سے چالو کرنے کی جوزبردست سفارش کی ہے، اس سے لگتا ہے کہ بڑے بڑے سیاست دان اور بیوروکریٹ بھی معاشرے میں پھیلی برائیوں اور کورپشن کو ختم یا روکنے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ جس کے لئے وہ ریڈیو کشمیر کے آلو پروگرام کو بھی ایک بہترین اور موثر ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آئیے ہمارے سیاست دان اور بیوروکریٹ آج سے یہ عہد کریں کہ ان کی اولاد کی جب بھی شادیاں ہوں گی تو وہ اسراف، رسومات بد اور بیہودہ حرکات وسکنات سے پاک وصاف ہوں گی۔ اور ہمارے امام صاحبان اور مولوی صاحبان بھی یہ پختہ عہد کریں کہ وہ اُس شادی یا نکاح مجلس میں ہرگز شرکت نہیں کریں گے جس میں اسراف، بری رسومات اور بیہودہ تماشہ اور نمائش ہو۔ پھر دیکھیں کہ ان شاء اللہ معاشرے کی اصلاح کتنا جلد ہوتی چلی جائے گی۔

ہم ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے معاشرے کی ایک اہم ضرورت یعنی اصلاح معاشرہ جیسی اہم ترین ضرورت کو پوری کرنے کے لئے آلو پروگرام کو اِس ہفتہ سے چلانے کا اعلان کر دیا ہے۔

Afaaq. Dated 27-07-07.

عنایت اللہ (کمپیوٹر انجینیر)، انجینیر منظور احمد ریشی، سہیل نبی اور ڈاکٹر اعجاز احمد بٹ۔ سرینگر۔

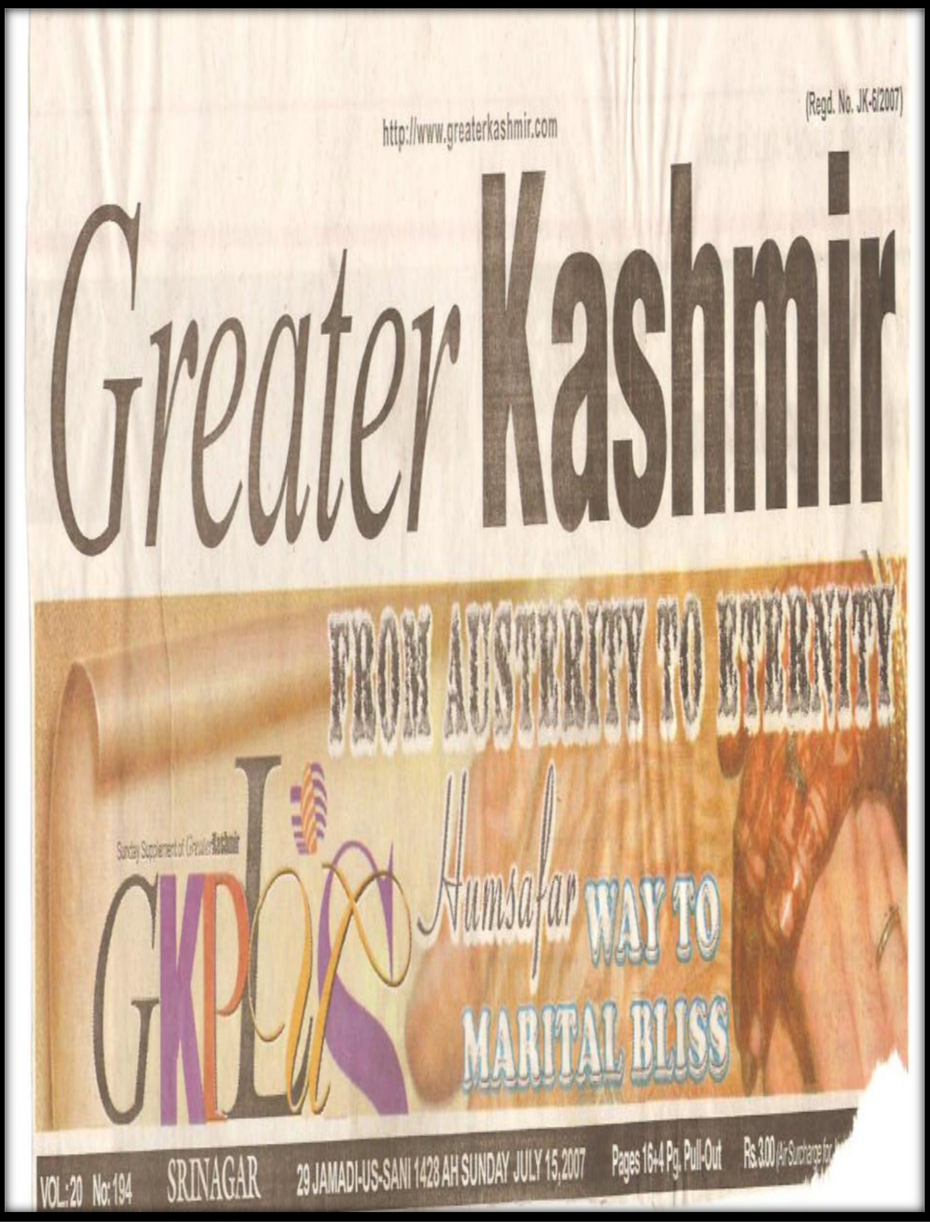

(Regd. No. JK-6/2007)

http://www.greaterkashmir.com

Greater Kashmir

FROM AUSTERITY TO ETERNITY

Sunday Supplement of Greater Kashmir

GKPLus

Humsafar WAY TO MARITAL BLISS

VOL.:20 No:194 SRINAGAR 29 JAMADI-US-SANI 1428 AH SUNDAY JULY 15,2007 Pages 16+4 Pg. Pull-Out Rs.3.00 (Air Surcharge for

27 JULY 2007 SRINAGAR TIMES

آلو پروگرام کو صبح و شام نشر کرنے کی اپیل

ہم کو صبح سات بجے سے لے کر صبح کے نو بجے تک ٹیوشن پڑھنے کیلئے جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ہم ہمسفر کا ریڈیو پروگرام آلو (جو صبح کے 8:30 بجے ہوتا ہے) نہیں سن پاتے ہیں۔ ب کہ ہم آلو جیسا اہم اور مقبول عام پروگرام کو مس نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر اور اس پروگرام کے پروڈیوسر جناب سلیم اعجاز صاحب سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے آلو پروگرام کو دن میں دوبارہ یعنی صبح و شام براڈکاسٹ کیا کریں۔ بہت مہربانی ہوگی۔

(Srinagar Times)

پرویز احمد خان، شکیل احمد ڈار، فیروز احمد صدیقی اور آمنہ، صورہ سرینگر

dated 29-07-07